السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ہمارے ملک میں ایک سال میں دو وقت اناج کی فصل ہوتی ہے فصل کٹنے کے وقت پر رعیت لوگ اپنے حسب ضرورت اناج رکھ کر بچت اناج کو فروخت کردیتے ہیں اس وقت تمام تاجر لوگ اس اناج کو خریدتے ہیں میں بھی خریدتا ہوں چند دن بعد جب کچھ نافع سے بھاؤ آتا ہے توکچھ نہ کچھ نفع یا اپنا اصل مبلغ وصول ہونے تک اس اناج کو ٹھہرا کر فروخت کردیتا ہوں خاص کر قیمت کو بڑھانے کے خیال سے روکتا نہیں اور اتنے دن ٹھہرا کر فروخت کرنا کرکے کوئی میعاد بھی مقرر نہیں کرتا کبھی نقصان بھی ہوجاتا ہے یہ تجارت جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صورت مرقومہ جائز ہے حدیث شریف میں احتکار سے منع آیا ہے احتکار اس صورت کو کہتے ہیں جس میں غلہ روکنے سے آبادی میں قحط پڑ کر تکلیف ہو معمولی موسمی اتار چڑھاؤ سے فائدہ اٹھانا جائز ہے اگر یہ نہیں تو پھر تجارت کون کرے گا۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص424

محدث فتویٰ